بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (الآیہ)

جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اُس نے اللہ کا حکم مانا ،

(ترجمہ کنزالایمان)

مِشکوٰۃ شریف

(عربی ، اردو)

جلد سوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

(مترجم بخاری شریف ، ابو داؤد شریف ، ابن ماجہ شریف)

فرید بُک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار ، لاہور ۲

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا وَّاهْدِ بِهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۹۸۳ (۵۰) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمَ النَّاسُ وَاٰمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ)

۵۹۸۴ (۵۱) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَّدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَّاَحْيٰى اَبَاكَ فَكَلَّمَهٗ كِفَاحًا قَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلَ فِيْكَ ثَانِيَةً قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِنَّهٗ قَدْ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا الْاٰيَةَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۹۸۵ (۵۲) وَعَنْهُ قَالَ اسْتَغْفَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۹۸۶ (۵۳) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِّنْ اَشْعَثَ اَغْبَرَ ذِيْ طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهٗ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

۵۹۸۷ (۵۴) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ عَيْبَتِيَ الَّتِيْ اٰوِيْ اِلَيْهَا اَهْلُ بَيْتِيْ وَاِنَّ كَرِشِيَ الْاَنْصَارُ فَاعْفُوْا عَنْ مُّسِيْئِهِمْ وَاقْبَلُوْا عَنْ مُّحْسِنِهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

فرمائی:۔ اے اللہ! اُسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کے ذریعے ہدایت فرما۔ (ترمذی)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ دوسرے لوگ مسلمان ہوئے اور عمرو بن العاص ایمان لائے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے ملے تو فرمایا: کیا بات ہے کہ میں تمہیں پریشان حال دیکھتا ہوں؟ عرض گزار ہوا کہ میرے اباجان شہید ہو چکے۔ پیچھے بال بچے اور قرض چھوڑا ہے۔ فرمایا کیا میں تمہیں بشارت نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد محترم سے کیسے ملاقات کی؟ عرض گزار ہوا:۔ یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی سے کلام نہیں فرمایا مگر پردے کے پیچھے سے لیکن تمہارے باپ کو زندہ کر کے بالمشافہ گفتگو فرمائی کہ اے میرے بندے! مجھ سے تمنا کر، میں عطا فرماؤں گا۔ عرض گزار ہوا کہ اے رب! مجھے زندہ کر دے تاکہ دوبارہ تیری راہ میں قتل کیا جاؤں۔ رب تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تو میری طرف سے فیصلہ ہو چکا کہ یہاں سے واپس نہیں جائیں گے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی:۔ اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کر دیے جائیں اُنہیں مرے ہوئے شمار نہ کرنا (۳: ۱۶۹۔ ترمذی)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے لیے پچیس مرتبہ دعائے مغفرت فرمائی۔

(ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ کتنے ہی بکھرے ہوئے بالوں اور غبار آلودہ قدموں والے ہیں کہ جس کی پروا نہیں کی جاتی۔ اگر وہ اللہ کے بھروسے پہ قسم کھا بیٹھے تو وہ اُسے سچا کر دیتا ہے۔ اُن میں سے ایک براء بن مالک ہیں۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ آگاہ رہو کہ میرے خاص مشیر جن کی طرف میرا میلانِ طبع ہے، میرے اہلِ بیت ہیں اور میرے دلی دوست انصار ہیں۔ اُن کے بُروں سے درگزر کرو اور اُن کے نیک لوگوں سے